## سوال

(218)اہل میت کے مکان پر کچھ روزتک متواتر روزاہ صبح وشام لخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل میت کے مکان پر کچھ روزتک متواتر روزاہ صبح وشام بغرض فاتحہ جمع ہونا جائز ہے یا نہ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد میں جریر بن عبد اللہ بجلی سے روایت ہے :

((کنا نعُدُّ الاجتماع الیٰ اھل المیّت وصنعۃ الطعام بعد دفنہ من النیاحۃ))

''یعنی اہل میت کی طرف جمع ہونا نیز کھانا تیار کرنا ہم نوحہ سمجھتے تھے۔ ''

اس حدیث سے معلوم ہواکہ اہل میت کے گھر میں جمع ہونا نوحہ (یعنی رونے پیٹنے ) میں داخل ہے۔ نیز پہلے روزتیسرے روزیا ساتویں روزیا چالیسویں روزیا شش ماہی یا سالانا جو کھانا پکتا ہے یہ بھی نوحہ میں داخل ہے اور ابو داؤد میں حدیث ہے :

((لعن رسول اللہ ﷺ النائمۃ والمستمعۃ))

''یعنی رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کی۔ ''

اب جو لوگ اہل میت کے گھر میں صبح وشام جمع ہوتے ہیں ان کو اس بات سے توبہ کرنی چاہیے ایسا نہ ہوکہ ان کا یہ فعل نوحہ میں داخل ہو کر لعنت کا باعث ہو جائے۔ ثواب حاصل کرتے کرتے عذاب میں گرفتار ہو جائیں۔ اور آیۃ کریمہ : { وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا } کے نیچے آجائیں یعنی سب سے زیادہ ٹوٹے والے ہو جائیں۔ (رسالہ بدعات مروجہ کی تردید ص ۴)

**جلد 05 ص 370**

محدث فتویٰ